سوال

(198) نمازی کے سامنے ہیٹر ہو تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

مسجد میں نمازی کے سامنے ہیٹر ہو تو اس کی نماز کا کیا حکم ہے ؟ امام بخاری رحمہ اللہ کے باب : ’من صلی وقدامه تنور أو نار...الخ‘ کا کیا مفہوم ہے ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نمازی کے سامنے آگ وغیرہ ہونے کی صورت میں امام بخاری رحمہ اللہ نے عنوان بندی میں کراہت یا عدم کراہت کی تصریح نہیں کی۔ احتمال ہے کہ ان کی مراد یہ ہو کہ جو آدمی قبلہ کی طرف اس کو ہٹانے پر قادر ہو، اس کو ہٹا دینا چاہیے جس طرح کہ بعض سلف نے کراہت کی تصریح کی ہے۔ (فتح الباری : 686/1)

اور عدم استطاعت کی صورت میں اس پر کوئی مؤاخذہ نہیں۔ یہ بات باب کے تحت ذکر کردہ احادیث کے مطابق ہے۔ لہٰذا مسجد کے ہیٹروں کو غربی جانب کے بجائے شمالی یا جنوبی جانب یا پیچھے نصب کرنا چاہیے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب المساجد : صفحہ :193

محدث فتویٰ